7974-اسماعیلی فرقے کے شخص کا سوال کہ ہمارے اور ان کے درمیان فرق کیا ہے

سوال

اھل سنت مسلمان قرآن پڑھتے ہیں اور ہم (اسماعیلی شیعۃ) بھی قرآن پڑھتے ہیں وہ نماز پڑھتے ہیں اور ہم بھی نماز پڑھتے ہیں تو پھر یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ شیعۃ اور سنی دو مختلف فرقے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

بیشک جو بھی لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہتے اور اسلام کی طرف نسبت رکھتے ہیں وہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں ، اور نماز ، روزے اور حج اور زکاۃ کے وجوب کا اقرار کرتے ہیں لیکن ہیں وہ مختلف گروہ ، اور ہر ایک گروہ اور فرقے کا اعتقادات ، عبادات میں ایک خاص طریقہ ہے ، توان سب فرقوں اور گروہوں میں بہتر اھل سنت والجماعت ہیں ، اور یہی گروہ ظاہری اور باطنی طور پر کتاب وسنت کا متبع اور اس پر چلنے والا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلے مھاجرین وانصار کی اتباع کرنے والا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان کا ترجمہ ہے :

{اور مھاجرین وانصار میں سے سبقت لے جانے والے اور جنہوں نے اچھے اور احسن طریقے سے ان کی اتباع کی ۔ ۔ ۔ ایۃ کے آخر تک }.

اوران گروہوں اور فرقوں میں سے سب سے بدترین اور برا گروہ وہ ہے جوکہ اسلام کو ظاہر کرتے ہیں لیکن ان کے دلوں میں کفر چھپا ہوا ہے ، اور وہ اپنی زبانوں سے وہ کچھ کہتے ہیں جوکہ ان دلوں میں نہیں ہوتا انہی لوگوں کے اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے :

{اور لوگوں میں بعض یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ، لیکن در حقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں }. اللہ تعالی کے اس فرمان تک :

{اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں ، اور جب اپنے بڑوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو صرف مذاق کرتے تھے }.

توان دونوں اھل سنت اور اسماعیلی شیعۃ کے درمیان بہت سارے گروہ اور فرقے ہیں جوکہ خیر اور شر کے دور اور قریب ہونے کے اعتبار سے مختلف درجات رکھتے ہیں ، اور اسماعیلی فرقہ غالی قسم کے رافضیوں میں سے ہے ، جوکہ امیر المومنین علی رضی اللہ تعالی عنہ کی محبت کا اظہار کرتے اور باطنی طور پر اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں ۔

تو اسی لئے کچھ علماء نے یہ کہا ہے کہ فاطمی اسماعیلیوں کے بھائی ہیں ، کہ وہ ظاہری طور پر رافضیت کا مظاہرہ کرتے ہیں اور باطنی طور پر کفر محض کا ، اوران کا نام باطنی اس لئے رکھا گیا ہے کہ ان کا یہ گمان ہے کہ نصوص شرعیہ اور شریعت جو مسلمان معنی جانتے ہیں وہ باطنی معنی کے مخالف ہے ، مثلا وہ یہ کہتے ہیں کہ پانچ نمازوں کا معنی ان کے اسرار کی معرفت ہے ، اور رمضان کے روزوں کا معنی ان کے رازوں کو چھپانا ہے ، اور حج کا معنی ان کے مشائخ کی طرف سفر کرنا ۔

لیکن باطنیوں –ان میں سے اسماعیلی بھی ہیں– کا سارے کا سارا مذھب اسرار اور سری اشیاء پر مبنی ہے ، توان کے اعتقادات کے حقائق سری ہیں جن کی معرفت صرف ان کے ہاں سرداروں کو ہی ہے ، اور یہ سردار اور وڈیرے عامۃ الناس کو خلاف واقعہ باتیں بتاتے اور انہیں حقائق سے دور رکھتے اور ان پر مالی ٹیکس عائد کر

تے ہیں جوکہ ان سے خاص اوقات میں وصول کیا جاتا ہے ، اورانہیں اپنی اطاعت متعلق پر مجبور کرتے ہیں ، اورانہیں یہ خوف دلاتے ہیں کہ اگر تم نے ان کی مخالفت کی تو تمہیں نقصان ہوگا اور مصیبت پہنچے گی ، اورانہیں حکم دیتے ہیں کہ وہ روزہ رکھنے اور افطاری کرنے اور حج میں اھل سنت کی مخالفت کریں ، اور بعض اوقات بعض اوقات وہ کسی چیز سے جان بوجھ کریا پھر دھوکہ دینے کے لئے تسامح اختیار کرتے ہیں ۔

اے صاحب سوال آپ تواسماعیلی عوام میں سے ہیں ان وڈیروں کے اسراراور رازوں کا آپ کو علم نہیں ، اور پھر وہ آپ آپکی طرح کے دوسرے لوگوں کو اس کا اہل بھی نہیں سمجھتے کہ آپ ان اسرارسے واقفیت حاصل کریں کیونکہ اگران سے وقفیت ہوگئ تو آپ ان سے نفرت اور برات کا اظہار کرتے ہوئے ان کے باطل عقائد کے ساتھ کفر کرنے لگیں گے ، وہ چاہتے ہیں کہ تم ان کے غلام بن کران کے پیچھے چلتے رہواور تم پران کی سرداری قائم رہے ۔

اے سائل اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اپنے آپ کو غیراللہ کی غلامی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں کی اتباع سے بچاؤاس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کس اورکی اطاعت واتباع واجب نہیں ، اللہ تعالی آپ پر احسان کرتے ہوئے سنت کا راہ دکھائے اور بدعات سے بچاکر رکھے اور حق کی راہ دکھائے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

.